سوال

(474) عیسائیوں کے برتن

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ساتھ کچھ عیسائی طالب علم رہتے ہیں، ان کے برتنوں میں کھانے پینے کا کیا حکم ہے، کیا ہم انہیں استعمال کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیسائیوں کے برتن نجس نہیں ہیں، ان کا استعمال جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اہل کتاب کے کھانے کو حلال قرار دیا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’اہل کتاب کا کھانا تمھارے لئے حلال ہے۔‘‘[1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح خیبر کے موقع پر اہل کتاب کے گھر کھانا کھایا تھا، یہ کھانا بھی ان کے برتنوں کے پاک ہونے کی دلیل ہے۔ اس کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو ایک مشرکہ عورت کے مشکیزے سے پانی پینے اور وضو کرنے کا حکم دیا تھا۔[2]

البتہ ایک حدیث میں اہل کتاب کے برتنوں کو دھو کر استعمال کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔[3]

یہ اس لئے تھا کہ وہ لوگ ان برتنوں میں شراب پیتے اور خنزیر کا گوشت پکاتے تھے، لہٰذا ایسے برتنوں کو دھونے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہاں اگر عیسائی طہارت و نظافت کا خیال نہیں رکھتے جیسا کہ ہمارے ہاں نالیاں وغیرہ صاف کرتے ہیں یا گھروں سے کوڑا کرکٹ اٹھاتے ہیں، ایسے لوگوں کے برتنوں کو استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے اگر کبھی ضرورت پڑ جائے تو انہیں پہلے دھو لیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] المائدة: ۵۔

[2] صحیح البخاري، الوضوء: ۲۴۴۔

[3] مستدرک ص ۱۴۴ ج ۱۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد4۔ صفحہ نمبر:416

محدث فتویٰ